UR

بچے بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست دے رہے ہیں

والدین کے ساتھ نہ رہنے والے ان بچوں کے لیے معلومات جو ضابطہ (EU) نمبر 604/2013 کی
دفعہ 4 کی تعمیل میں بین الاقوامی تحفظ کے لیے درخواست دے رہے ہیں

ہم نے آپ کو یہ پرچۂ معلومات اس لیے دیا ہے کہ آپ نے تحفظ کی ضرورت کا اظہار کیا ہے اور آپ نے ہمیں بتایا ہے کہ آپ کی عمر18 سال سے کم ہے۔ اگر آپ 18 سال سے کم عمر کے ہیں تو آپ کو بچہ تصور کیا جاتا ہے۔ آپ یہ بھی سنیں گے کہ ذمہ داران آپ کا ذکر 'نابالغ' کی حیثیت سے کرتے ہیں جس کا مطلب بچہ ہی ہوتا ہے۔ 'ذمہ داران' وہ افراد ہیں جو آپ کی درخواست برائے تحفظ پر فیصلہ لینے کے ذمہ دار ہیں۔

اگر آپ یہاں اس لیے تحفظ کے طالب ہیں کہ آپ کو اپنے اصل وطن میں خوف محسوس ہوتا تھا تو ہم اسے 'پناہ طلبی' کہتے ہیں۔ پناہ وہ مقام ہے جو تحفظ اور حفاظت فراہم کرتا ہے۔

جب آپ پناہ طلب کرتے ہوئے باضابطہ طور پر ذمہ داران سے درخواست کرتے ہیں تو قانون کی رو سے اسے 'بین الاقوامی تحفظ کی درخواست' کہا جاتا ہے۔ تحفظ طلب کرنے والے کو 'درخواست دہندہ' کہتے ہیں۔ بعض اوقات آپ سنیں گے کہ لوگ آپ کو 'طالب پناہ' کہہ رہے ہیں۔

آپ کے والدین کو آپ کے ساتھ ہونا چاہیے لیکن اگر وہ نہیں ہیں یااگر آپ ان سے راستے میں بچھڑ گئے ہیں تو آپ والدین سے 'بچھڑے ہوئے نابالغ' ہیں۔

اس حالت میں ہم آپ کو ایک 'نمائندہ' فراہم کریں گے جو ایک ایسا بالغ فرد ہوگا/ہوگی جو کارروائی کے دوران آپ کی مدد کرے گا/ کرے گی۔ وہ آپ کی درخواست دینے میں مدد کرے گا/ کرےگی اور جب آپ کو ذمہ داران سے بات کرنی ہوگی تو آپ کے ساتھ رہے گا/ رہے گی۔ آپ اپنے مسائل اور اندیشوں کے بارے میں اپنے نمائندے سے بات کر سکتے ہیں۔ آپ کا/آپ کی نمائندہ یہ یقینی بنانے کے لیے موجود رہتا/رہتی ہے کہ آپ کے بہترین مفادات کو بنیادی طور پر ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی ضروریات، حفاظت، بہبود، سماجی ارتقاء اور آپ کے خیالات پر توجہ دی جاتی ہے۔ آپ کا/آپ کی نمائندہ آپ کو آپ کے خاندان سے دوبارہ ملانے کے امکانات کو بھی ملحوظ رکھے گا/ رکھے گی۔

موجودہ پرچۂ معلومات صرف معلومات کے مقاصد سے ہے۔ اس کا مقصد درخراست دہندگان کو ڈبلن طریقۂ کار کے بارے میں متعلق معلومات کےہمراہ بین الاقوامی تحفظ فراہم کرنا ہے۔ یہ اپنے آپ میں حقوق یا قانونی فرائض تخلیق/عائد نہیں کرتا۔ ڈبلن طریقۂ کار(Dublin procedure)کے تحت ریاستوں اور افراد کے حقوق اور فرائض وہی ہیں جو ضابطہ (EU) 2013/604 میں درج ہیں۔

© یورپی اتحاد (European Union) 2014

نقل کرنے کی اجازت ہے۔ انفرادی تصویروں کے استعمال یا نقل کے لیے حقِ اشاعت کے مالکان سے براہِ راست اجازت طلب کرنی لازمی ہے۔

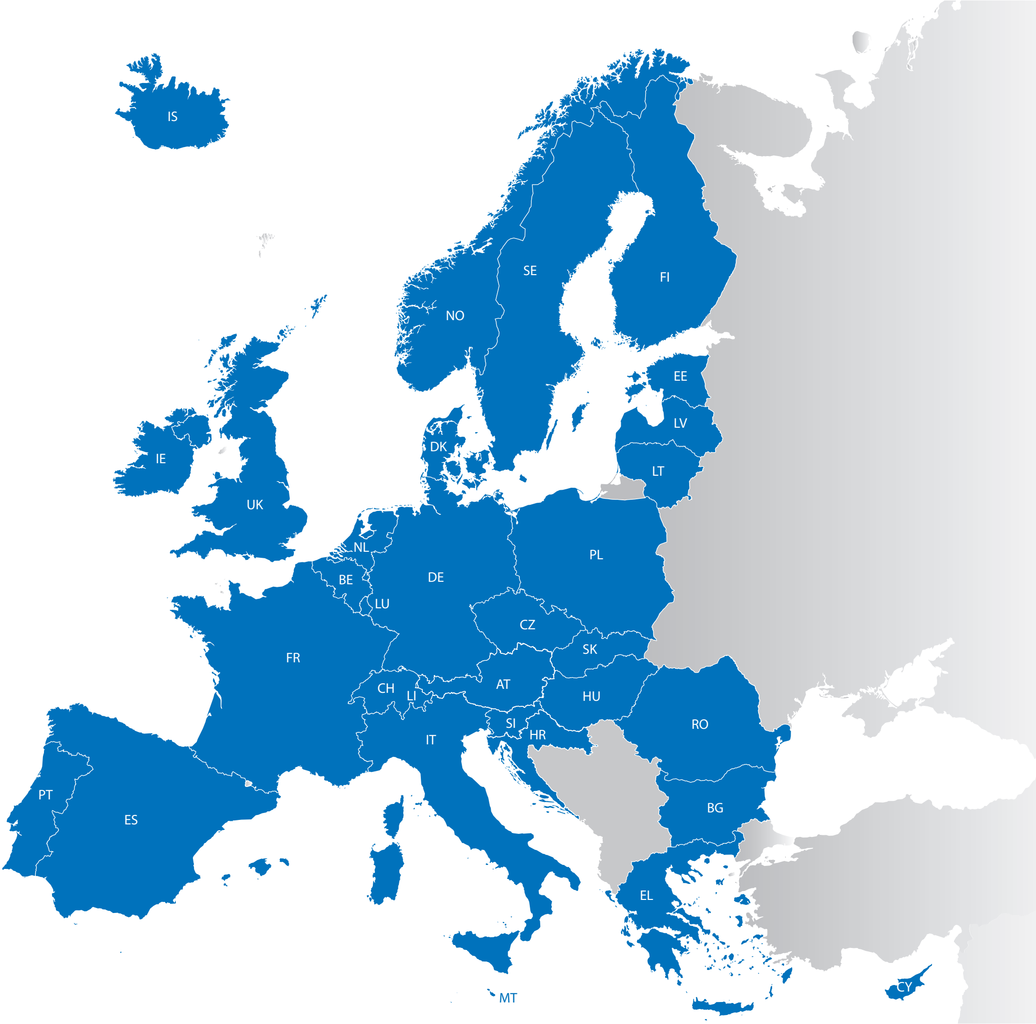

ڈبلن ممالک میں یورپی اتحاد کے 28 ممالک (آسٹریا (AT)، بیلجیئم (BE)، بلغاریہ (BG)، کروشیا (HR)، قبرص (CY)، چیک جمہوریہ (CZ)، ڈنمارک (DK)، اسٹونیا (EE)، فن لینڈ (FI)، فرانس (FR)، جرمنی (DE)، یونان (EL)، ہنگری (HU)، آئرلینڈ (IE)، اٹلی(IT)، لیٹویا (LV)، لتھوانیا (LT)، لگزمبرگ (LX)، مالٹا (MT) ، نیدرلینڈز (NL)، پولینڈ (PL)، پرتگال(PT)، رومانیا(RO)، سلوواکیا (SK)، سلوینیا (SI)، اسپین (ES)، سویڈن (SE)، مملکت متحدہ (UK)) اور ان کے علاوہ ضابطۂ ڈبلن سے "وابستہ" چار ممالک (ناروے (NO)، آئس لینڈ (IS)، سوئٹزر لینڈ(CH) اور لیختنستین(LI)) شامل ہیں۔

©European Union

اگر کوئی ایسی بات ہے جو آپ نہیں سمجھتے ہیں تو اپنی مدد کے لیے اپنے نمائندے یا ہمارے ذمہ داران سے کہیں!

اگرچہ آپ نے اس ملک میں پناہ کی درخواست دی ہے، یہ ممکن ہے کہ دوسرے کسی ملک کو آپ کی درخواست برائے تحفظ کی جانچ کرنی پڑے۔

صرف ایک ملک آپ کی درخواست برائے تحفظ پر غور کرنے کا ذمہ دار ہے۔ **'ضابطۂ ڈبلن'** کہلانے والے ایک قانون میں یہ بات طے شدہ ہے۔ یہ قانون ہمارے لیے اس بات کا تعین کرنا لازمی قرار دیتا ہے کہ کیا ہم آپ کی درخواست کی جانچ کرنے کے ذمہ دار ہیں یا کوئی اور ملک اس کا ذمہ دار ہے - اسے ہم 'ڈبلن طریقۂ کار' کہتے ہیں۔

اس قانون کا اطلاق ایک پورے جغرافیائی خطے پر ہوتا ہے جس میں 32 ممالک [1] شامل ہیں۔ اس پرچۂ معلومات کے مقصد سے ہم ان 32 ممالک کو 'ڈبلن ممالک' کہہ رہے ہیں۔

ذمہ داران سے یا کسی دیگر ڈبلن ملک کو نہ بھاگیں۔ بعض لوگ شاید آپ سے یہ کہیں کہ ایسا کرنا آپ کے لیے سب سے اچھا ہے۔ اگر کوئی شخص آپ سے بھاگ جانے کے لیے کہے یا یہ کہ آپ کو اس کے ساتھ چلے جانا چاہیے تو فوراً اپنے نمائندے یا ملک کے ذمہ داران کو بتائیں۔

براہ کرم سرکاری ذمہ داران کو فوراً بتائیں اگر:

- آپ اکیلے ہیں اور آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کی والدہ، والد، بھائی یا بہن، چچی[2]، چچا[3]، دادی/نانی یا دادا/نانا صفحہ 3 پر دیے نقشے میں دکھائے گئے دیگر32 ڈبلن ممالک میں سے کسی میں موجود ہو سکتے ہیں؛
- اگر ایسا ہے تو آپ ان کے ساتھ رہنا چاہیں گے یا نہیں؛
- آپ اس ملک میں کسی اور کے ساتھ آئے تھے اور اگر ایسا ہے تو کس کے ساتھ؛
- آپ پہلے ہی 32 'ڈبلن ممالک' میں سے کسی دوسرے ملک میں جا چکے ہیں؛
- آپ کے نشان انگشت کسی اور ڈبلن ملک میں لیے گئے تھے: نشان انگشت آپ کی انگلیوں کی لے جانے والی تصویریں ہیں جو آپ کو شناخت کرنے میں مددگار ہوتی ہیں؛
- آپ نے پہلے ہی کسی مختلف ڈبلن ملک میں پناہ کی درخواست دی ہے۔

یہ بہت ضروی ہے کہ آپ سرکاری ذمہ داران کے ساتھ تعاون کریں اور یہ کہ ان کے سامنے ہمیشہ سچ بولیں۔

اگر تحفظ کے لیے درخواست دیتے وقت آپ کے والدین ساتھ میں نہیں ہیں تو ڈبلن نظام آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

اگر ہمارے پاس ان کے بارے میں کافی معلومات ہوگی تو ہم ڈبلن ممالک میں آپ کے والدین یا رشتہ داروں کو تلاش کریں گے۔ اگر ہم انہیں پانے میں کامیاب

1) صفحہ 3 پر اس خطے کا نقشہ دیا گیا ہے۔
2) آپ کی ماں کی بہن یا آپ کے والد کی بہن
3) آپ کی ماں کا بھائی یا آپ کے والد کا بھائی

ہو جاتے ہیں تو ہم آپ کو اسی ملک میں ایک ساتھ رکھنے کی کوشش کریں گے جہاں آپ کے والدین اور رشتے دار موجود ہیں۔ تب وہ ملک آپ کی درخواست برائے تحفظ کی جانچ کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

اگر آپ اکیلے ہیں اور آپ کے خاندان کاکوئی فرد یا رشتہ دار کسی دیگر ڈبلن ملک میں نہیں ہے تو اس کا بہت امکان ہے کہ آپ کی درخواست کی جانچ اسی ملک میں کی جائے گی۔

ہم اسی ملک میں آپ کی درخواست کی جانچ کرنے کا انتخاب بھی کر سکتے ہیں چاہے قانون کی رو سے کوئی اور ملک اس کا ذمہ دار ہو۔ ایسا ہم انسانی، خانگی یا ثقافتی اسباب سے کر سکتے ہیں۔

اس کارروائی کے دوران **ہم ہمیشہ آپ کے بہترین مفاد میں کام کریں گے** اور ہم آپ کو کسی ایسے ملک میں نہیں بھیجیں گے جہاں کے بارے میں یہ طے ہو چکا ہو کہ آپ کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔

اس کا کیا مطلب ہے کہ ہم ہمیشہ **آپ کے بہترین مفادات** میں کام کرنا چاہتے ہیں؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں:

- اس کی جانچ کرنی ہوگی کہ کیا آپ کو ایک ہی ملک میں آپ کے افراد خاندان کے ساتھ رکھنا ممکن ہے؛
- یہ یقینی بنانا ہوگا کہ آپ محفوظ و مامون رہیں گے خصوصاً ان افراد سے جو آپ کے ساتھ بدسلوکی کرنا یا آپ کو نقصان پہنچانا چاہیں؛
- یہ یقینی بنانا ہوگا کہ آپ کی نشو و نما محفوظ اور صحت مند طور پر ہو رہی ہے اور یہ کہ آپ کے پاس غذا اور رہنے کی جگہ ہے اور یہ کہ آپ کے سماجی ارتقاء کی ضروریات کی تکمیل ہو رہی ہے؛
- آپ کے خیالات کا لحاظ کرنا ہوگا – مثلاً یہ کہ کیا آپ کسی رشتے دار کے ہمراہ رہنا پسند کریں گے یا ایسا نہ کرنے کو ترجیح دیں گے۔

©European Union

آپ کی عمر

18 سال سے زیادہ عمر کے افراد "بالغ" ہیں۔ ان کے ساتھ بچوں اور نوخیزوں ("کمسنوں") سے مختلف برتاؤ کیا جاتا ہے۔

براہ کرم اپنی عمر کے معاملے میں سچ بولیں۔

اگر آپ کے پاس کوئی ایسا دستاویز ہے جس سے آپ کی عمر ظاہر ہو تو وہ ذمہ داران کو دکھائیں۔ اگر ذمہ داران آپ کی عمر پر سوال کرتے ہیں تو ممکن ہے کہ کوئی ڈاکٹر یہ دیکھنے کے لیے آپ کا معائنہ کرے کہ آپ 18سال سے کم یا اس سے زیادہ عمر کے ہیں۔ آپ اور/یا آپ کے نمائندے کو کوئی طبی معائنہ انجام پانے سے پہلے سب سے پہلے اس بات سے متفق ہونا چاہیے۔

مندرجہ ذیل سطور میں ہم ان عام ترین سوالات کے جواب دینے کی کوشش کریں گے جو آپ کے ذہن میں ڈبلن طریقۂ کار کے بارے میں ہیں۔ یہ آپ کی مدد کیسے کر سکتا ہے اور اس سے آپ کو کیا ہونے کی توقع کرنی چاہیے:

نشان انگشت – وہ کیا ہیں؟ وہ کیوں لیے جاتے ہیں؟

جب آپ پناہ کی درخواست کرتے ہیں تو اگر آپ کی عمر 14 سال یا اس سے زیادہ ہے تو آپ کی انگلیوں کی تصویر یا عکس (جسے "نشان انگشت" کہتے ہیں) لیا جائےگا اور اسے "یوروڈیک" کہلانے والے نشان انگشت کے ذخیرہ معلومات کو ارسال کیا جائے گا۔ آپ کو اس کارروائی میں لازماً تعاون دینا چاہیے - پناہ کی درخواست دینے والے تمام افراد کے لیے اپنے نشان انگشت دینا قانوناً لازمی ہے۔

یہ دیکھنے کے لیے کہ کیا آپ نے پہلے کبھی پناہ کی درخواست دی ہے آپ کے نشان انگشت کی جانچ کسی وقت کی جا سکتی ہے یا یہ دیکھنے کے لیے کہ کیا اس سے پہلے کسی سرحد پر آپ کے نشان انگشت لیے گئے ہیں۔ اگر یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے پہلے سے کسی دیگر ڈبلن ملک میں پناہ کی درخواست دے رکھی ہے تو اگر اس ملک میں جانا آپ کے بہترین مفاد میں ہو تو آپ کو اس ملک میں بھیجا جا سکتا ہے۔ تب وہ ملک آپ کی درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کی جانچ کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

آپ کے نشان انگشت 10سال تک محفوظ رکھے جائیں گے۔10 سال کے بعد وہ خود کار طور پر ذخیرۂ معلومات سے مٹا دیے جائیں گے۔ اگر آپ کی درخواست برائے تحفظ منظور ہو جاتی ہے تو آپ کے نشان انگشت خود کار طور پر مٹائے جانے تک ذخیرۂ معلومات میں موجود رہیں گے۔ اگر بعد میں آپ کسی ڈبل ملک کے شہری بن جاتے ہیں تو آپ کے نشان انگشت مٹا دیے جائیں گے۔ صرف آپ کے نشان انگشت اور آپ کی جنس یوروڈیک میں محفوظ رکھے جائیں گے –آپ کا نام، تصویر، تاریخ پیدائش اور قومیت نہ تو ذخیرۂ معلومات کو ارسال کیے جاتے ہیں اور نہ محفوظ کیے جاتے ہیں۔ تاہم یہ تفصیلات ہمارے قومی ذخیرۂ معلومات میں محفوظ کی جا سکتی ہیں۔ یوروڈیک میں محفوظ کردہ معلومات میں ڈبلن ممالک سے باہر کے کسی دوسرے ملک یا تنظیم کو شریک نہیں کیا جائے گا۔

20 جولائی 2015 سے ذمہ داران آپ کے نشان انگشت کی تلاشی لیں گے مثلاً پولیس اور یورپی پولیس آفس (یوروپول) (Europol) آپ کے نشان انگشت کی تلاشی لے سکتے ہیں اور سنگین جرائم اور دہشت گردی کی روک تھام، سراغ رسانی اور تفتیش کے لیے یوروڈیک تک رسائی کی درخواست کر سکتے ہیں۔

©European Union

آپ کو اپنے کن حالات کو سرکاری ذمہ داران کو بتانا یقینی بنانا چاہیے؟

اس کا تعین کرنے کی غرض سے کہ کون سا ملک آپ کی درخواست برائے پناہ کی جانچ کرنے کا ذمہ دار ہے شاید آپ کا انٹرویو لیا جائے گا۔ اس انٹرویو میں ہمارے سرکاری ذمہ داران آپ کے لیے 'ڈبلن طریقۂ کار' کی وضاحت کریں گے اور یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ کیا دوسرے کسی ڈبلن ملک میں آپ کو آپ کے افراد خاندان سے ملانا ممکن ہے۔

اگر آپ جانتے ہیں کہ آپ کے والدین، بھائی بہن یا کوئی رشتہ دار کسی دیگر ڈبلن ملک میں موجود ہیں تو براہ کرم یہ بات اس شخص کو بتانا نہ بھولیں جو آپ کا انٹرویو لے گا۔ آپ کے افراد خاندان کے نام، پتے اور فون نمبر وغیرہ جاننے میں ہماری مدد کرنے کے لیے ہمیں زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کریں۔

انٹرویو کے دوران آپ سے یہ بھی پوچھا جا سکتا ہے کہ کیا آپ پہلے بھی دوسرے ڈبلن ممالک میں جا چکے ہیں۔ براہ کرم سچائی بتائیں۔

آپ کا/آپ کی نمائندہ انٹرویو میں آپ کو مدد اور تعاون دینے اور آپ کے لیے جو بات سب سے اچھی ہو وہ کرنے کے لیے آپ کے ساتھ رہ سکتا /سکتی ہے۔ اگر آپ کے پاس اس کی معقول وجہ ہو کہ آپ نمائندے کو اپنے ساتھ کیوں نہیں رکھنا چاہتے تو سرکاری ذمہ داران کو بتانا چاہیے۔

انٹرویو کے آغاز میں انٹرویو لینے والا شخص اور آپ کا/ آپ کی نمائندہ آپ کے سامنے طریقۂ کار اور آپ کے حقوق کی وضاحت کریں گے۔ اگر کوئی بات آپ نہ سمجھ سکیں یا آپ دیگر سوالات پوچھنا چاہیں تو براہ کرم پوچھیں!

انٹرویو آپ کا حق اور آپ کی درخواست کا ایک اہم حصہ ہے۔

انٹرویو اس زبان میں ہوگا جو آپ سمجھتے ہیں۔ اگر آپ استعمال ہونے والی زبان نہیں سمجھ سکتے تو تبادلۂ خیال میں مدد کے لیے آپ ترجمان فراہم کیے جانے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ ترجمان کو صرف اسی بات کی ترجمانی کرنی چاہیے جو آپ یا انٹرویو کار کہہ رہے ہیں۔ ترجمان کو اپنے ذاتی خیالات کا اضافہ نہیں کرنا چاہیے۔ اگر آپ کو ترجمان کی بات سمجھنے میں دشواری آئے تو آپ کو ہمیں بتانا چاہیے اور/ یا اپنے نمائندے سے بات کرنی چاہیے۔

انٹرویو خفیہ طور پر کیا جائے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بھی معلومات، جو آپ فراہم کریں گے جس میں یہ بات بھی شامل ہے کہ آپ نے ہمارے ملک میں پناہ کی درخواست دی ہے، ان افراد یا ذمہ داران کو ارسال نہیں کی جائے گی جو آپ کو یا اب بھی آپ کے اصل وطن میں رہ جانے والے آپ کے خاندان کے کسی فرد کو کسی طرح نقصان پہنچائیں۔

یہ ضروری ہے کہ آپ اور آپ کا /آپ کی نمائندہ ڈبلن کارروائی کی مقررہ مدت سے آگاہ رہیں!

یہ جاننے میں کتنا وقت لگے گا کہ آپ کو کسی دوسرے ملک میں جانا پڑ سکتا ہے یا آپ یہاں قیام کر سکتے ہیں؟

اگر کوئی دوسرا ملک آپ کی درخواست کی جانچ کرنے کا ذمہ دار پایا گیا تو کیا ہوگا؟

← اگر یہ کسی ڈبلن ملک میں آپ کی پہلی درخواست برائے پناہ ہے تو آپ کو کسی دوسرے ملک میں بھیجا جائے گا کیونکہ آپ کی والدہ، والد، بھائی، بہن، چچی، چچا، دادا/نانا یا دادی/نانی اس ملک میں موجود ہیں اور آپ اپنی درخواست برائے پناہ کی جانچ کے لیے ان کے پاس جاکر وہاں قیام کریں گے۔[4]

← اگر آپ نے یہاں پناہ کی درخواست نہیں دی بلکہ ماضی میں آپ نے کسی دیگر ڈبلن ملک میں پناہ کی درخواست دی ہے تو آپ کو اس ملک میں واپس بھیجا جا سکتا ہے تاکہ وہاں کے ذمہ داران آپ کی درخواست برائے پناہ پر غور کریں۔[5]

دونوں حالتوں میں یا تو آپ کی پناہ کی درخواست کے وقت سے ہمارے علم میں یہ بات آنے تک کہ آپ نے کسی دوسرے ڈبلن ملک میں بین الاقوامی تحفظ کی درخواست دی ہے آپ کو دوسرے ملک میں منتقل کرنے کے فیصلے میں پانچ ماہ تک کا وقت لگ سکتا ہے۔ فیصلہ ہونے کے بعد ذمہ داران آپ کو اس فیصلے سے جلد از جلد مطلع کریں گے۔

← اگر آپ نے اس ملک میں پناہ کی درخواست نہیں دی ہے اور کسی دوسرے ڈبلن ملک میں پناہ کے لیے آپ کی سابقہ درخواست مکمل جانچ کے بعد مسترد کر دی گئی تھی تو ہمیں یا تو اس دوسرے ملک سے آپ کو واپس لینے کے لیے کہنا پڑے گا یا آپ کے اصل وطن کو آپ کی واپسی یا مستقل اقامتی اجازت نامہ دینے یا کسی محفوظ تیسرے ملک میں بھیجنے کے لیے کارروائی کرنی پڑے گی۔

اگر ہم یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ کوئی اور ملک آپ کی درخواست برائے پناہ کے لیے ذمہ دار ہے تو جب وہ ملک جس سے آپ کی ذمہ داری قبول کرنے کے

4) آپ شاید لوگوں کو اسے 'ذمہ داری قبول کرنا' کہتے ہوئے سنتے ہوں۔
5) آپ شاید لوگوں کو اسے 'واپس لینا' کہتے ہوئے سنتے ہوں۔

لیے کہا گیا ہے ایسا کرنے پر راضی ہو جائے گا تو آپ کو سرکاری طور پر اس حقیقت سے مطلع کر دیا جائے گا کہ ہم آپ کی درخواست برائے بین الاقوامی تحفظ کی جانچ نہیں کریں گے اور اس کے بجائے ہم آپ کو متعلقہ ذمہ دار ملک میں منتقل کر دیں گے۔

آپ کی منتقلی اس وقت سے جب دوسرا ملک آپ کی ذمہ داری قبول کرے یا کسی اپیل یا نظر ثانی کی درخواست پر آخری فیصلے سے چھ ماہ کے اندر انجام دی جائے گی، اگر آپ اس فیصلے سے اختلاف کرتے ہیں اور اس پر اعتراض داخل کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں (ذیل کا سیکشن دیکھیں جس میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ اس کا کیا مطلب ہے!)۔ اس مدت وقت میں اگر آپ قید میں رکھے گئے ہیں ایک سال کی اور اگر آپ فرار یا بھاگے ہوئے ہیں تو 18ماہ کی توسیع کی جا سکتی ہے۔

©iStockphoto / Joe Gough

اگر آپ کسی دوسرے ملک میں نہ جانا چاہیں تو کیا ہوگا؟

اس کے بارے میں اپنے نمائندے سے بات کریں!

اگر ہم یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ کو اپنی درخواست کی جانچ کرانے کے لیے دوسرے ملک میں جانا ہوگا اور آپ اس سے اتفاق نہیں کرتے تو آپ کے لیے منتقلی کے فیصلہ پر اعتراض کرنا ممکن ہے۔ اسے ہم 'اپیل' یا 'نظر ثانی کی درخواست' کہتے ہیں۔

جب آپ کو فیصلہ موصول ھو تو آپ **14** دن کی اندر ویلنیوس کی عدالت مین فیصلہ کی خلاف درخواست دائر کرسکتی ھین۔ یہ بہت ضروری ہے کہ آپ کوئی اپیل اس مقررہ مدت کے اندر داخل کریں۔ آپ کے نمائندے کو اس کام میں آپ کی مدد کرنی چاہیے۔

- آپ کی پاس **14** دن ھوگا ترانسفر رکھنی کی لئی درخواستی دینی کا. تو آپ اپنی درخواست اپنی اپیل شکایت مندرجہ کی ساتھ دی جئی۔ کوئی عدالت یا ٹرائیبونل جلد ہی اس درخواست کا فیصلہ کرے گی۔ اگر وہ منتقلی موقوف کرنے سے انکار کرے تو آپ کو اس کی وجہ بتائی جائے گی۔
- اس پرچۂ معلومات کی پشت پر اس بارے میں معلومات دی گئی ہیں کہ اس ملک میں کسی فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کے لیے کس مقتدرہ سے رابطہ کیا جائے گا۔

- 'اپیل' کی کارروائی کے دوران آپ کو قانونی مدد اور اگر ضروری ہو تو کسی ترجمان یا مترجم کی لسانی مدد کی سہولت بھی دی جائے گی۔ اگر آپ کے پاس پیسے نہ ہوں تو آپ مفت قانونی مدد طلب کر سکتے ہیں۔ اس پرچۂ معلومات کی پشت پر ان تنظیموں کی تفصیلات رابطہ دی گئی ہیں جو قانونی مدد فراہم کرتی ہیں اور آپ کی اپیل کے معاملے میں مدد کر سکتی ہیں۔

حراست

وہ افراد جو آزادی سے جہاں چاہیں سفر نہیں کر سکتے اور ایسی عمارت میں رکھے گئے ہیں جہاں سے وہ نکل نہیں سکتے زیر "حراست" کہے جاتے ہیں۔

اگر آپ ایسے نابالغ ہیں جس کا کوئی نگراں نہیں تو آپ ایسے مکان میں رہتے ہوں گے جہاں بعض ایسے ضابطے ہوں گے کہ رات کو یا جب باہر اندھیرا ہو آپ کے لیے اندر رہنا لازمی ہو یا ایسے ضابطے ہوں گے جن کا مطلب یہ ہو کہ آپ کو اپنی دیکھ بھال کرنے والوں کو یہ بتانا پڑتا ہو کہ کیا آپ باہر جا رہے ہیں اور آپ واپس کب آئیں گے۔ یہ ضابطے آپ کے تحفظ کے لیے ہوتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ آپ حراست گاہ میں ہیں۔

بچوں کو تقریباً کبھی حراست میں نہیں لیا جاتا!

کیا آپ زیر حراست ہیں؟ اگر آپ کو یقین نہ ہو کہ کیا آپ کو حراست میں لیا گیا ہے تو براہ کرم ذمہ داران، اپنے نمائندے یا قانونی مشیر[6] سے جلد از جلد دریافت کریں۔ پھر آپ اپنی صورت حال کے بارے میں اور اگر آپ زیر حراست ہیں تو حراست پر اعتراض کرنے کے امکان کے بارے میں ان سے بات کر سکتے ہیں!

اس کا امکانی خطرہ ہے کہ ڈبلن کارروائی کے دوران آپ خود کو حراست میں پائیں۔ زیادہ تر ایسا اس وقت ہوتا ہے جب سرکاری ذمہ داران یہ یقین نہیں کرتے کہ آپ کی عمر 18سال سے کم ہے اور انہیں اندیشہ ہوتا ہے کہ آپ بھاگ جائیں گے یا ان سے چھپ جائیں گے کیونکہ آپ کو ڈر ہے کہ آپ کو کسی دوسرے ملک میں بھیجا جا سکتا ہے۔

آپ کو اس کے بارے میں کہ آپ کو حراست میں کیوں لیا گیا ہے اور یہ کہ آپ حراست کے حکم پر کیسے اعتراض کر سکتے ہیں تحریری طور پر مطلع کیے جانے کا حق حاصل ہے۔ اگر آپ حراست کے حکم پر اعتراض کرنا چاہیں تو آپ کو

6) ایک شخص جسے عدالت کے سامنے آپ کے مفادات کی نمائندگی کرنے والے کی حیثیت سے ذمہ داران نے تسلیم کیا ہے۔ اگر آپ کو کسی کی ضرورت ہو تو آپ کے نمائندے اور/یا ذمہ داران کو چاہیے کہ آپ کو بتائیں لیکن آپ ان سے اپنی جانب سے کسی کو ہدایت کرنے کی درخواست بھی کر سکتے ہیں۔ آپ کو قانونی نمائندگی فراہم کر سکنے والی تنظیموں کے بارے میں جاننے کے لیے اس پرچۂ معلومات کی پشت پر دیکھیں۔

قانونی مدد حاصل کرنے کا بھی حق ہے، اس لیے اگر آپ مطمئن نہیں ہیں تو اپنے نمائندے یا قانونی مشیر سے بات کریں۔

اگر آپ کو ڈبلن کارروائی کے دوران حراست میں لیا گیا ہے تو آپ کے لیے کارروائی کی مقررہ مدت مندرجہ ذیل ہوگی: ہمیں ذمہ دار ملک سے کہنا ہوگا کہ وہ آپ کی درخواست برائے پناہ کے داخل کیے جانے کے **ایک ماہ** کے اندر آپ کی ذمہ داری قبول کرے۔ اس کے بعد اس ملک کو جس سے یہ درخواست کی گئی ہے **دو ہفتے** کے اندر جواب دینا چاہیے۔ آخر کار اگر آپ حراست میں رہتے ہیں تو ذمہ دار ملک کی طرف سے درخواست قبول کیے جانے کے چھ ہفتے کے اندر آپ کی منتقلی انجام پا جانی چاہیے۔

اگر آپ زیر حراست رہنے کے دوران منتقلی کے فیصلے پر اعتراض کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو سرکاری ذمہ داران کے لیے آپ کو چھ ہفتے کے اندر منتقل کرنا ضروری نہیں ہے۔ تب سرکاری افسران آپ کو دستیاب متبادلات سے آپ کو مطلع کریں گے۔

اگر سرکاری ذمہ داران آپ کی ذمہ داری لینے کے لیے دوسرے ملک سے کہنے کی مقررہ مدت کی تعمیل نہیں کرتے یا آپ کی منتقلی بروقت انجام نہیں دیتے تو ضابطۂ ڈبلن کے تحت منتقلی کے مقصد سے آپ کی حراست ختم ہو جائے گی۔ ایسی حالت میں صفحہ 11 پر مذکور مدت وقت کا اطلاق ہوگا۔

©European Union

©European Union

جس مدت کے دوران ہم یہ فیصلہ کریں کہ آپ کے لیے ذمہ دار کون ہے آپ کے حقوق کیا ہیں؟

اگر ہم آپ کی درخواست برائے پناہ کی جانچ کرنے کے ذمہ دار ہیں تو آپ کو اس ملک میں رہنے کا حق ہے یا اگر دوسرا ملک ذمہ دار ہے تو آپ کے وہاں منتقل کیے جانے تک۔ اگر وہ ملک جہاں آپ اب موجود ہیں آپ کی درخواست برائے پناہ کی جانچ کرنے کا ذمہ دار ہے تو آپ کم از کم اس وقت تک یہاں رہنے کا حق رکھتے ہیں جب تک آپ کی درخواست برائے پناہ پر پہلا فیصلہ کیا جائے۔ آپ مادی وصولیابی حالات سے بھی فائدہ اٹھانے کے حقدار ہیں مثلاً رہائش، کھانا وغیرہ اور بنیادی طبی نگہداشت اور ہنگامی طبی امداد۔ آپ اسکول جانے کا بھی استحقاق رکھتے ہیں۔

آپ کو ہمیں اپنی صورت حال اور ڈبلن ممالک کے علاقے میں اپنے افراد خاندان کی موجودگی کے بارے میں زبانی اور/ یا تحریری اطلاع دینے کا موقع دیا جائے گا۔ اور ایسا کرتے وقت آپ اپنی مادری زبان یا کسی اور زبان کا جو آپ اچھی طرح بولتے ہیں استعمال کر سکیں گے (یا اگر ضرورت ہو تو آپ ترجمان کی خدمات حاصل کرسکتے ہیں)۔ آپ کو کسی دوسرے ملک میں آپ کی منتقلی کے فیصلے کی ایک نقل بھی دی جائے گی۔ آپ مزید معلومات کے لیے ہم سے رابطہ کرنے اور/

یا اس ملک میں اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے پناہ گزین (UNHCR) کے دفتر سے رابطہ کرنے کا بھی استحقاق رکھتے ہیں۔

آپ کا /آپ کی نمائندہ اور سرکاری ذمہ داران آپ کے حقوق کے بارے میں مزید وضاحت کریں گے!

آپ کی فراہم کردہ ذاتی معلومات کا کیا ہوگا؟ آپ یہ کیسے جانیں گے کہ اس کا استعمال غلط مقاصد کے لیے نہیں کیا جائے گا؟

ڈبلن ممالک کے ذمہ داران ضابطۂ ڈبلن کے تحت صرف اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے ان معلومات کا تبادلہ کر سکتے ہیں جو آپ انہیں ڈبلن طریقۂ کار کے دوران فراہم کر رہے ہیں۔

آپ کو رسائی کا حق ہوگا:

- اس معلومات تک جس کا تعلق آپ سے ہے۔ آپ کو یہ درخواست کرنے کا حق ہے کہ وہ معلومات جو درست یا سچ نہ ہوں بدل دی جائیں اور اگر انہیں ناجائز طور پر مرتب کیا گیا ہے تو مٹا دی جائیں؛
- اس معلومات تک جن میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ آپ کی معلومات کو کیسے درست کیا جائے یا مٹایا جائے جس میں مخصوص مجاز ذمہ داران جن کی نشاندہی آپ کی ڈبلن کارروائی کے ذمہ دار کے طور پر کی گئی ہے، اور قومی تحفظ معلومات کے ذمہ داران جو ذاتی معلومات کے تحفظ سے متعلق درخواستوں کی سماعت کے لیے ذمہ دار ہیں، کی تفصیلات رابطہ بھی شامل ہیں۔

آپ مدد کے لیے کہاں جا سکتے ہیں؟

قومی پناہ دینے اور ڈبلین سیسٹم / آوروڈیک کنٹرولر کا شناخت اور بس کی رابطہ کی تفصیل:

وزارت داخلہ کے ماتحت مہاجرین کا ادارہ

L. Sapiegos str. 1, 10312 Vilnius

Tel: +370 5 271 7112

ایمیل: md.rastine@vrm.lt

http://www.migracija.lt

اکیلےبچوں کے حقوق کی حفاظت کیلے کام اور مدد کرنے والوں ارگنائیزیشنز کا پتہ اور اس کی تفصیل:

مہاجروں کی ریسیپشن سنٹر

Karaliaus Mindaugo str. 18,

55283 Rukla, Jonava district

Tel: +370 3 497 3377, +370 698 48776

ایمیل: centras@rppc.lt

http://www.rppc.lt

بچوں کے حقوق کی حفاظت کی قومی ادارے کا پتہ اور رابطہ کی تفصیل:

ابچوں کے حقوق کی کنٹرول حفاظت کا ادارہ جمہوری لیتھوانیہ مے

Plačioji str. 10, 01308 Vilnius

Tel: +370 5 2107176

ایمیل: vaikams@lrs.lt

http://vaikams.lrs.lt

بچوں کو اپنانے اور بچوں کے حقوق کی حفاظت کا ادارہ جمہوری لیتھوانیہ کے وزارت لیبر اور سوشل سیکوریٹی کے ماتحت

A. Vivulskio str. 13, 03221 Vilnius

Tel: +370 5 231 0928

ایمیل: info@vaikoteises.lt

http://www.vaikoteises.lt

قومی سوپروائزر ادارہ کا پتہ اور رابطہ کی تفصیل:

قومی ڈیٹا کی حفاظت کا ادارہ

A. Juozapavičiaus str. 6, 09310 Vilnius

Tel: +370 5 271 2804, +370 5 279 1445

ایمیل: ada@ada.lt

https://www.ada.lt

UNHCR لیتھوانیا میں مہاجرین کو سیاسی آفیس:

مہاجرین کے لۓ اقوام متحدہ کے ہائ کمشنر کا لتھوانیا میں نمائندہ UNHCR

A. Jakšto str. 12, 01105 Vilnius

Tel: +370 5 210 7416

ایمیل: kules@unhcr.org

http://www.unhcr.se/lt/home.html

UNHCR لیتھوانیا میں مہاجرین کو سیاسی پناہ لینے کے لیے مدد اور معلومات فراھم کرتاہے

قومی ریڈ کراس سوسائٹی کا دفتر کے پتہ اور اس کی تفصیل:

لیتھوانین ریڈ کراس سوسائٹی

A. Juozapavičiaus str. 10A, 09316 Vilnius

Tel: +370 5 212 7322, +370 686 30 050

ایمیل: info@redcross.lt

http://www.redcross.lt

لیتھوانین ریڈ کراس سوسائٹی قانونی اور انسانی مدد فراہم کرنے کے ساتھ گم شدہ لوگوں کی تلاش میں بھی مدد کرتاہے

مقامی (آۓ او ام) کی دفتر کے پتہ کی تفصیل:

آی او ام ویلنیوس کا دفتر انٹرنشنل ارگنایزیشن مھاجرت کا:

A. Jakšto str. 12, 01105 Vilnius

Tel: +370 5 261 0115

ایمیل: iomvilnius@iom.lt

http://www.iom.lt

(IOM) رضاکارانہ طور پر آبائی ملک میں واپس جانے کے لئے مدد فراہم کرتاہے۔ اکیلے بچے اگر وطن واپس جانا چاہیں تو انہیں محافظت واپس اپنے ملک بچھوانے کا محفوظ راستہ فراہم کرتا ہیں۔ اور دوبارہ ضم ہونے

مہاجروں اور بچھوں کے لیے مدد کرنے والیں ارگنائزیشنز کا پتہ اور اس کی تفصیل:

ویلنیوس کا آرکی ویسکیوپس کاریتاس

Odminių str. 12, 01122 Vilnius

Tel: +370 5 261 1014

ایمیل: info@vilnius.caritas.lt

http://www.vilnius.caritas.lt

اگر آپ فیصلہ کی خلاف ھی لیکن آپ کی پاس فیصلہ کی خلاف کاروائی کرنی کی لئی پیسی نہین ھین تو آپ مندرجہ ذیل اداری سی رابطہ کرین

BZ-01-14-069-UR-C

doi:10.2847/21964
ISBN 978-92-9243-179-2

European Commission

EASO

MIGRACIJOS DEPARTAMENTAS

Publications Office